



قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو جلانے کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو حفاظتی نقطہ نظر سے جلانا جائز ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں تفصیل سے بتائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جی ہاں! جائز ہے۔ اگر قرآن مجید کے اوراق بوسیدہ ہو جائیں اور ان سے قراءت کرنا مشکل ہو یا ان کی توہین کا اندیشہ ہو تو حفاظتی نقطہ نظر سے ان کو جلانا جائز ہے۔ سیدنا عثمان بن عفان کے دور خلافت میں جب قرآن مجید کے متعدد سرکاری نسخے تیار کئے گئے تو آپ نے دیگر تمام غیر سرکاری نسخے جلا دینے کا حکم دے دیا کہ: ”بما سواہ من القرآن فی کل صحیفۃ او مصحف ان یحرق“ صحیح بخاری: 4987 ان کے علاوہ کسی بھی صحیفہ یا مصحف میں لکھا ہوا قرآن جلا دیا جائے۔

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ